Press Release
For immediate Release
August 3, 2016

The Limited Liability Partnership Bill, 2016 introduced in National Assembly

ISLAMABAD, August 3: The Parliamentary Secretary Rana Muhammad Afzal Khan on behalf of the Finance Minister Senator Muhammad Ishaq Dar has introduced "The Limited Liability Partnership Bill, 2016" (LLP Bill) which was forwarded to Finance Division by the Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) as another initiative for the corporatization of economy and provision of "new corporate business form" in Pakistan. The SECP prepared the LLP Bill after extensive consultation sessions with all the relevant stakeholders.

The LLP Bill provides for establishment of "new corporate business form" that will enable professional expertise and entrepreneurial initiative to combine, organize and operate in an innovative and efficient manner. In Pakistan, this need has long been recognized for businesses which require a framework that provides flexibility suited to requirements of small and medium enterprises and service sector. The Services sector is playing a major role in the national economy and there is a growing diversity in the range of services being offered. The services sector will also find this form very useful. The advantage of the LLP form would be that it will not impose detailed legal and procedural requirements intended for large widely held companies on such enterprises. In this way it will also be useful for small and medium enterprises.

The LLP will fill the gap between business firms such as sole proprietorships /partnerships, the liability of whose partners is unlimited, and the companies governed under the Companies Ordinance 1984, whose members enjoy the benefits of limited liability.

لمیٹڈ لائیبلیٹی پارٹنر شپ بل۲۰۱۶ قومی اسمبلی میں پیش

اسلام آباد۱۳ اگست: پارلیمانی سیکرٹری جناب رانا محمد افضل خان نے وزیر مالیات سینیٹر جناب محمد اسحاق ڈار کی جانب سے ''لمیٹڈ لائیبلیٹی پارٹنر شپ بل ۲۰۱۶'' (ایل ایل پی بل) پارلیمان میں متعارف کرایا جو سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے مالیات ڈویژن کو پاکستان میں ''کاروبار کی نئی کارپوریٹ شکل'' کی فراہمی اور معیشت کی کارپوریٹائزیشن کے لئے ایک ابتدائی قدم کے طور پر بھجوایا۔ایس ای سی پی نے ۷ اپریل ۲۰۱۵ کو ایل ایل پی بل کا پہلا مسودہ منظور کیا اور مالیات ڈویژن سے قانونی کارروائی کے آغاز کے لئے کہا۔ایس ای سی پی نے متعلقہ سٹیک ہولڈرز سے کئی بار مشاورت کے بعد ایل ایل پی بل تیار کیا ہے۔

ایل ایل پی بل پیشہ ورانہ مہارت اور کاروباری اقدامات کو ایک نئے اور بااثر انداز سے متحد، منظم اور ان پر عمل درآمد کرانے کے قابل بنائے گا۔ پاکستان میں کاروبار کے لئے ایک ڈھانچے کی اشد ضرورت تھی جو چھوٹے اور متوسط انٹرپرائزز اور شعبہ خدمات کے مطلوبات پر عمل کرے اور ساتھ ہی ساتھ لچک کا مظاہرہ بھی کرے۔شعبہ خدمات جس میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس، قانونی مشیر وغیرہ شامل ہیں ملکی معیشت کے نمو میں ایک بڑا کردار ادا کر رہا ہے۔ایل ایل پی بل کا فائدہ یہ ہے کہ یہ چھوٹے اور متوسط انٹرپرائزز پر تفصیلی قانونی مطلوبات عائد نہیں کرتا جو کہ دیگر بڑی کمپنیوں پر عائد ہوتے ہیں اس طرح یہ ان انٹرپرائزز کے لئے کافی مفید ثابت ہو گا۔ ایل ایل پی بل چھوٹی کاروباری فرمز جیسے انفرادی ملکیت/شراکت، جن کی ذمہ داریاں غیر محدود ہیں، اور وہ کمپنیاں جن کی نگرانی کمپنیز آرڈیننس ۱۹۸۴ کے تحت کی جاتی ہے، جس کے اراکین محدود ذمہ داریوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں' کے درمیان فرق کم کرے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432